فون نمبر ۳۵۱۲۶ ۷۸۶ رجسٹرڈ نمبر ایل ۱۰۲۲

حب الوطن من الایمان

کاکوری اخبار

ایڈیٹر ڈاکٹر سعید احمد علوی نسیم

سالانہ دوستی صرف چار روپے للعہ
فی پرچہ ۸ پیسے ۱۸/۰

ترسیل زر کا پتہ

۱۔ محمد حسین بخش علوی کاکوروی منیجر کاکوری اخبار ۲ امین آباد لکھنؤ
۲۔ مالک بک ڈپو بندر روڈ مقابل ڈینسو ہال کراچی ۲

خبروں اور مضامین کے سلسلے میں جملہ خط و کتابت ایڈیٹر سے
مالی و انتظامی امور میں منیجر سے کی جائے۔

جلد نمبر (۳)	۱۵ جون ۱۹۶۵ء مطابق ۱۴ صفر ۱۳۸۵ھ	شمارہ نمبر (۱۹)

دیکھ آئے

عرض عنبریں یہ وہ جذبات ہیں جو مرزا اسکندر بیگ صاحب قدر کاکوروی نے بارگاہ رسالت میں حاضری میں عرض کئے تھے۔

حرم اور اس کا حرم دیکھ آئے — دکھایا جو اس نے وہ ہم دیکھ آئے
محبت کے آنسو خوشی سے لٹا کر — ضیا بار نور حرم دیکھ آئے
طواف اور کعبے کا اللہ اکبر — قدم در قدم دم بہ دم دیکھ آئے
حطیم اور میزاب در رکن یمانی — حقیقت سے باچشم نم دیکھ آئے
کسوٹی ہے ایمان کی سنگ اسود — اسے چوم کر دم بہ دم دیکھ آئے
منارے فلک بوس محراب و منبر — حرم میں غلاف حرم دیکھ آئے
ادب سے نماز محبت بھی پڑھ کر — مقام ابراہیمؑ ہم دیکھ آئے
زمانے کی آنکھوں نے کعبہ کو دیکھا — مگر ہم تو بیت الصنم دیکھ آئے
در کعبہ پر ملتزم سے لپٹ کر — کرم پر کرم اس کا ہم دیکھ آئے
نوافل پڑھے صحن کعبہ میں جا کر — لطافت اور حسن مجسم دیکھ آئے
صفا اور مروہ کی ہر ایک سعی میں — نسبت کے ہم پیچ و خم دیکھ آئے
ہزاروں ہی لاکھوں میں گرتے پڑتے — رمی تینوں جمروں کی ہم دیکھ آئے
مقدر سے کعبے کے اندر بھی جا کر — خدا کے ستوں ہم کرم دیکھ آئے
منیٰ اور میدان عرفات میں ہم — گہر بار ابر کرم دیکھ آئے
اٹھا کر ہم آنکھوں سے غفلت کے پردے — حبیب خدا کا حرم دیکھ آئے
حقیقت ہے لے قدر احرام باندھے — ان آنکھوں سے کعبے کو ہم دیکھ آئے

شاید کچھ توجہ کا احساس ہوا

ہو جس کو بابو نرو کی سنگھ صاحب کاکوری تشریف لائے تھے ممکن ہے کہ اخبار نے اس کو بڑھا کر دیا ہو۔ ۸ یا ۹ بجے سید احمد کی طلبی بھی ہوئی تھی جس سے ہمارے اس خیال کو تقویت پہونچتی ہے کہ شاید کوئی تحقیقی قدم اٹھانے کا ارادہ ہو۔ بدقسمتی سے اخبار کی مشغولیت نے حاضرۂ برسفید یا بابو جی کیا بالشا کسی گفتگو کا ارادہ تھا؟ اگر ایسا تھا تو نہ پہونچنا ہی بہتر ہوا۔ ظاہر ہے کہ سید احمد کاکوری خاص جھگڑا نہیں، قصہ نہیں۔ اصل مورد عتاب ہے تو اخبار ہے ایڈیٹر اخبار ترجمان ہے پبلک کا۔ پبلک کے خیالات، مطالبات اور آواز کا۔ اظہار ہمارا فرض ہے اور اسی ناطے ہم نے آپ کو کما حقہ واقف کر دیا۔ اور کرتے رہیں گے۔ اس سے زیادہ اگر آپ تحقیق و تفصیل پر قدم اٹھاتے ہیں تو ہمارے اس قدر کو تاریخ دیجئے موقع اور مقام بتائیے تاکہ ہم من وعن آپ کو بتا سکیں لکھنؤ میں یا برادن جہاں بھی مناسب خیال فرمائیں اور ان معلومات کی روشنی میں آپ ارباب حل و عقد سے جوابات مانگیں اگر ضرورت ہوئی تو عینی و تحریری دونوں شہادتیں دفتر ارشد ہم پہونچائیں گے۔ ہمارے اخبار یقیناً آپ کے پاس فائل ہوں گے ان پر نظر دوڑائیے ایک ایک بات آئینہ ہو جائے گی۔ بابو جی جو کچھ اس عرصہ میں آپ کے اسکول میں ہوا قصبہ کا ہر سنجیدہ مہذب مسلمان و حبان تک ہم کو خود تباہ کن خیالات کا موقع ملا، مذمت اور انتہائی مذمت کر رہا ہے مگر آپ سے ارباب حل و عقد کو اپنی صفائی پیش کرنے کی جرأت اس وقت تک نہ ہوئی کہ سمجھدار اور سنجیدہ باشندگان وطن کو ایک جگہ بلا کر اپنی پوزیشن صاف کر لیتے۔

اس خیال میں ذرہ برابر بھی وزن نہیں کہ کوئی قوت ہے۔ جو انتشار کو مواد مہیا کر رہی ہے۔ اساتذہ جا چکے۔ پرنسپل کاکوری میں نہیں۔ مگر ہم آج بھی آپ کو ان تمام سازشوں ان تمام کارروائیوں سے واقف کر دیں گے جو ۲۰ مئی کے بعد سے اب تک ہوتی رہی ہے اور کس طرح اپنی غلطیوں کو سراہنے و نباہنے کی کوشش کی گئی یا کی جا رہی ہے۔

ہمارا دعوٰی انشاء اللہ ان تمام نکات کو آپ کے سامنے رکھے گا۔ پھر بھی اگر کسی وجہ سے اس کا موقع نہ مل سکا تو آپ کو صحیح مشورہ یہ ہے کہ آپ وہی کریں جو عموماً ہوتا آیا ہے اور کچھ نہیں تو آپ اپنے اختیارات خصوصی و کلی سے صدر راج قائم کریں۔ کمیٹی کو معطل کر کے معاملات کو صاف کر کے نیا انتخاب کریں۔ اگر بیانات اور شہادتیں صحیح ثابت ہوں تو اصلاح کرنا چاہیے۔ اب ایسے انسان کی خصوصاً ان افسران کی جن کی ایسی حرکات میں شمولیت کا شائبہ مل جائے ایس۔ پی خود دو تین دن کاکوری آتے رہے ہیں۔ دوسرے ذمہ داران نے قصبہ و مضافات میں خود گشت لگا کر جو معلومات بہم پہنچائی ہیں ممکن ہے آپ کو بھی پہنچیں مگر جہاں تک ہم کو اشارات ملے ہیں وہ بڑی حد تک ملتے جلتے ہیں۔ ہمارے ان خطرات اور خدشات سے۔ وہ بے فرقہ وارانہ جو اصل جز تھا جو اصل کڑی تھی اس سازش کی کہ اسکول کا نظم و نسق ختم کر دو۔ نتیجہ خراب کر دو۔ پرنسپل خود ہی نکال دیا جائے گا تو شاید ہم کو آگے بڑھنے کا موقع مل جائے گا جن سنگھی سوراجیہ پور راجستان کمیٹیاں پیش رہے ہیں۔ نوجیون میں شائع شدہ مضمون اس کی دلیل ہے۔ ہماری عقل دنگ ہے کہ چار دن پہلے تک جو لڑکے اپنی اساتذہ کے اشارے پر اپنے مستقبل کا خیال کئے بغیر اسٹرائک کی آگ میں کود سکتے تھے لڑکے کس طرح ہفتہ عشرہ میں منحرف ہو گئے۔ یقیناً کوئی راز ہے اس کے اندر جس کی تحقیق ہونی چاہیے۔

جو کچھ انسپکٹر آف اسکول تک آپ کے ڈپٹی کمشنر جی نے پہونچانے کی کوشش کی۔ ایس پی رپورٹ کس کو ملی ہے یہ وجہ ہو کر ممکن ہے کہ انسپکٹر صاحب خود آپ کے دریافت کریں

مراسلات

نجی مراسلہ

پورا مراسلہ یہیں لکھنا نہیں نہ ضروری ہے۔ دو تین باتیں ایسی ہیں جن پر متعدد حضرات نے توجہ دلائی ہے۔ اوراق اخبار کی تقسیم شروع ہی سے ہو چکی ہے صفحہ اول خبریات کے لئے۔ صفحہ دو ایڈیٹوریل کے لئے ہے صفحہ ۳ کسی مضمون کے لئے صفحہ ۴-۵-۶ پاکستانی ڈاک کے لئے اور صفحہ ۷ و ۸ حالات وطن کے لئے۔ صفحہ ۲ ایڈیٹر مجاز ہے کسی بھی موضوع پر قلم اٹھا سکتا ہے۔ ظاہر ہے کہ ہم نے سیاست ملکی سے کبھی بھی کوئی تعلق نہیں رکھا۔ کیا کاکوری کے حالات حاضرہ پر بھی ایڈیٹر نہ لکھے اور اگر نہ لکھے تو پھر کاکوری اخبار کا وجود بیکار محض رہ جاتا ہے۔ اسکول ہوں یا بلاک ہوں، اسپتال یا دوسرے مقامی محکمے ہوں، پبلک مفاد کے لئے ہیں۔ اگر ان میں کوئی زیادتی برتی جاتی ہے ان میں بدعنوانیاں ہوتی ہیں اور پبلک مفاد کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہوتا ہے تو ہم لکھیں گے اور یقیناً لکھیں گے۔ (ایڈیٹر)

کرم علی صاحب عباسی غمان پورہ حیدرآباد سے تحریر فرماتے ہیں:-

السلام علیکم:- امید ہے کہ آپ لوگ بخیریت ہوں گے۔ یہ شادی کی پرمسرت خبر اور سہرا کاکوری اخبار میں شائع کر کے شکریہ کا موقع دیں۔

۸ مارچ ۱۹۶۵ء مطابق ۴ ذی قعدہ ۱۳۸۴ھ روز دوشنبہ بوقت ۷ بجے شام برادر عزیز عقیل الدین حیدر علوی سلمہ خلف مولوی منصف الدین حیدر صاحب علوی مرحوم دولو لو محلہ کی شادی مولوی حمید اللہ عثمانی صاحب ثم فتحپوری کی دختر نیک اختر عصمت النساء بیگم کے ساتھ انجام پائی خداوند کریم سے دعا ہے کہ ان دونوں کی زندگی کو پرمسرت و کامیاب بنائے اور خوش رہیں۔ عزیزی موصوف کا سہرا جناب سید جمیل احمد صاحب صدیقی اختر حیدرآبادی نے لکھا ہے جو نذرِ اخبار کے لئے روانہ خدمت ہے:-

سہرا

بتقریب عقد عقیل الدین حیدر صاحب علوی خلف مولوی منصف الدین حیدر صاحب علوی مرحوم

نہیں ہے یہ رخ نوشہ جناب سہرے میں
چھپا ہوا ہے کوئی آفتاب سہرے میں

پرو کے لائی ہے مالن یہ کس نزاکت سے
چمیلی، موتیا، چمپا، گلاب سہرے میں

کسی کی نظریں ہیں زیر نقاب پوشیدہ
کسی کا دیکھ لیا ہے شباب سہرے میں

نہیں ہے جھومنا بے وجہ لڑیوں کا
ملا کے دی ہے کسی نے شراب سہرے میں

خدا کے فضل سے نوشہ تجھے مبارک ہو
ہوا ہے دلہن کا انتخاب سہرے میں

ہر ایک پھول سے خوشبو جو یہ مہکتی ہے
نہیں ہے تیرا بھی اختر جواب سہرے میں

(بقیہ صفحہ ۲)

مجھ سے تو نہ کہتے۔ مگر کیا کروں زبان اپنی نہیں جب اس سے رہا نہیں جاتا کہ ہمارے بھائی بہن اور متعلقین نماز کو ترک کر کے کفر کی سرحد پر پہونچتے جا رہے ہیں۔ اس وقت جو لوگ جنرل نالج کی باتوں کو نوٹ کر رہے ہیں وہ متوجہ ہوں۔ اسلام کا پودا تو قربانیوں سے سینچا گیا ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور سارے بزرگوں نے بڑی بڑی قربانیاں دی ہیں۔ دین اسلام کی خاطر ان لوگوں کو تپتی ریت پر گھسیٹا گیا اور ان سروں پر آرے چلائے گئے۔ جنگل میں پیٹ کو آگ لگا دی گئی۔ ان کی راہ میں کانٹے بچھائے گئے ان کو پتھر مارا گیا ان کو بیا سا مارا گیا۔ روزگار چھینا گیا ان کی عزت و آبرو کا نیلام ہوا۔ ان کے جگر گوشوں نظروں کے سامنے تیروں سے چھلنی کیا گیا۔ وہ لوگ اس قدر مفلس کر پائے اگر نماز نہ ہو یا زکوۃ کی پیروی تو ضرور پائے جاتے (باقی آئندہ)

جنرل نالج

گزشتہ سے پیوستہ

اللہ کا حکم سمجھ کر نماز پڑھنا چاہیے نہ کہ خانہ پری ہو۔ مگر افسوس تو یہ ہے کہ آپ بیٹ بھرے ہیں۔ یہ کیوں نہیں کہتے کہ خوف خدا دل میں نہیں، آپ نے یہ سمجھ لیا ہے کہ شاید اس نافرمانی کی بازپرس نہ ہوگی جب حشر کا دن آئیگا اس وقت دیکھا جائے گا۔ آپ کی جنرل نالج کے لئے عرض ہے کہ مشاہدہ میں یہ آیا ہے اور حدیث بھی ہے کہ بے نمازی کا حشر کیا ہوتا ہے۔ بے نمازی کو موت کے وقت تین سزائیں دی جاتی ہیں ذلت کی موت مرتا ہے۔ مرتے وقت بھوکا ہوتا ہے پیاس کی شدت ہوتی ہے۔ اور اس تکلیف کی شدت میں موت آتی ہے اللہ تعالیٰ ہم سب کو محفوظ رکھے اپنے اس غضب سے۔

مشہور صحابی حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز پڑھنے کے باوجود دنیا بھر کے گناہ بھی کرتا تھا۔ کسی نے اس کی شکایت کی تو آپؐ نے فرمایا کہ ایسے مریضوں کا سب سے بڑا علاج نماز ہے چنانچہ کچھ دنوں کے بعد لوگوں نے نہ صرف یہ دیکھ لیا کہ وہ گناہوں سے تائب ہو کر بڑا نیک بخت ہو گیا۔ اس کی حالت سنکر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میں تو پہلے سے اطمینان تھا۔ کہ ایک نہ ایک دن وہ نماز کی برکت سے ٹھیک ہو جائے گا۔ اور وہ بات ہو کر رہی۔ قرآن کریم کی یہ آیت اس بات کی تصدیق کرتی ہے کہ بیشک نماز بے حیائی کی باتوں سے روکتی ہے اور اللہ کا ذکر سب سے افضل ہے اور اللہ جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔

ناظرین! جنرل نالج کی یہ بات گرہ میں باندھ لیجئے۔ فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس شخص نے نماز کی حفاظت نہ کی اس کے لئے قیامت میں نور نہ ہوگا۔ نہ ایمان کی دلیل اور نہ اس کی نجات کا ذریعہ۔ کیونکہ قرآن مجید میں صاف اور بارہا لکھا ہے کہ ہر شخص اپنے گناہوں کا بوجھ آپ اٹھائے گا جو جیسا کرے گا ویسا پائے گا۔

دنیا کی طرح نہیں کہ کرے کوئی اور بھرے کوئی، اور پکڑا جائے داڑھی والا۔ پیارے بچوں کے والدین سن لیں کہ حدیث شریف میں ہے کہ جب تمہاری اولاد دس برس کی ہو جائے تو اس کو نماز نہ پڑھنے پر مارو۔ صاحب جب ہم خود ہی نماز نہیں پڑھتے تو یہ امید کیسے کیا جائے کہ نماز کیا چیز ہے۔ یہ کوئی پہیلی ہے، کھانے پینے میں ہے؛ لیکن اب تو صرف نصیحت اور خوف کے وقت ادا کرنے کی رہ گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ کی اس کتاب میں جو ہمارے آپ کے گھروں میں موجود ہے مگر الماری میں رکھی جاتی ہے لکھا ہے (فویل للمصلین الذین ہم عن صلاتہم ساہون) ایسے نمازیوں کے لئے بڑی خرابی ہے۔ جو اپنی نماز سے بے خبر ہیں۔

بے خبر ہونے کی کئی تفسیریں کی گئی ہیں۔ ایک بے خبری یہ کہ آدمی دنیا میں ایسا منہمک ہو جائے کہ اس کو نماز کے وقت کا خیال بھی نہ رہے لعنت فرمائی ہے حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص پر کہ دنیاوی کاموں میں ایسا کھو جائے کہ نماز قضا کر دیتے۔

عبادت کا مفہوم ان دنوں یہ ہے کہ جب بڑھے ہو جائیں گے تمام کاموں سے فراغت پا جائیں گے گھر میں ضروریات کی چیزیں آ جائیں گی لڑکے لڑکیوں کی شادی سے فارغ ہو جائیں گے تب بیوی کے سیلو اتو ارات زیر دیکھوں! بلکہ میں اللہ میاں کا نمبر دیتا ہوں اس سے بات کرتا ہے کیونکہ اب تو کوئی خواہش ہے نہیں اور جوانی ہم نے "ہزاروں خواہشیں ایسی کہ ہر خواہش پہ دم نکلے" کہتے کہتے گزار دی۔ ایک شاعر نے تو یہاں تک غدر داغ دیا ہے

رہتا ہے عبادت میں ہمیں موت کا کھٹکا

ہم یاد خدا کرتے ہیں کرے نہ خدا یاد

بات کہاں سے کہاں پہنچ گئی۔ میں نے حضور گیر (GEER) اس لئے بول دیا تھا کہ بڑا خشک موضوع ہے جس کی توقع آج لوگ کم از کم

(باقی صفحہ ۳ پر)

پاکستانی ڈاک

کموڈور محمد آصف صاحب علوی کی ترقی:۔

ہمیں معتبر ذرائع سے اطلاع ملی ہے کہ محمد آصف صاحب علوی جو پاکستان نیوی کی طرف سے میرین اکیڈمی چٹاگانگ کے سربراہ کی حیثیت مقرر کیا گیا تھا جہاں انھوں نے اکیڈمی کو اپنی انتھک کوششوں اور قابلیت سے ایسی جگہ لا کھڑا کیا جس کی آج حکومت ہی نہیں بلکہ مخالفین بھی معترف ہیں کموڈور آصف علوی صاحب کی اعلیٰ قابلیت صلاحیت اور نمایاں کارکردگی کو تسلیم کرتے ہوئے حکومت نے آصف صاحب کو چٹاگانگ پورٹ ٹرسٹ کا چیرمین نامزد کردیا ہے اور معتبر خبر ہے کہ انشاءاللہ ۱۵ جون تک اپنے عہدہ کا چارج لے لیں گے۔ اب قیام بجائے جلدیا کے شہر چٹاگانگ میں رہیگا۔ اللہ مبارک کرے۔ ہم جناب منظور علی صاحب علوی اور آصف صاحب کے دوسرے اعزا کو اس ترقی پر دلی مبارکباد پیش کرتے ہیں۔

رؤف رشید صاحب عباسی

موصوف کے بارے میں اطلاع ملی ہے کہ آپ پی آئی اے کی ایک سروس میں چین جارہے تھے کہ ان کے اتفاقاً چوٹ لگ گئی تفصیل یوں بیان کی جاتی ہے حکومت پاکستان نے کچھ بیل حکومت چین کو دئے اور کچھ خود حکومت چین نے خریدے جن کو بھیجنے کا انتظام پی آئی اے سے کیا گیا۔ اور رشید صاحب کو ان کی نگرانی سپرد کی گئی۔ لہذا رشید صاحب ان بیلوں کو بڑی نگہداشت کے ساتھ اپنے ساتھ اور کچھ عملے کو ہمراہ لیکر چین روانہ ہو گئے۔ راستے میں راستہ میں نہ معلوم کیا وجہ ہوئی کہ بیل بھڑک گیا اس ہنگامے میں بیل نے رشید صاحب کے ایک لات ماردی۔ جو ان کے ہاتھ پر پڑی۔ موصوف کا ہاتھ کافی پھول گیا۔ اب معلوم ہوا ہے کہ ڈاکٹر نے معائنہ کیا۔ اور حسب ضرورت طبی امداد بہم پہنچائی۔ تازہ خبر سے معلوم ہوا ہے اب الحمدللہ ٹھیک ہیں اور اپنی ڈیوٹی انجام دے رہے ہیں۔

قدسیہ بیگم (بیگم حبیب اللہ صاحب) جو اپنے والد حمید الدین صاحب علوی اور دیگر اعزاء سے ملنے لاہور سے کراچی آئیں تھیں کل لاہور روانہ ہو گئیں۔

انیس فاطمہ (بیگم بشیر حسین صاحب علوی) مشرقی پاکستان سے اپنی والدہ سے ملنے آئی ہیں ان کا قیام اقبال احمد صاحب علوی کے یہاں کراچی ایر پورٹ پر ہے۔

ادا خرمی کی خبر ہے۔ ہمیں نہایت افسوس ہوا کہ بیگم اعتقاد الحسن صاحب کے یہاں بچہ پیدا ہوا تھا تھوڑی دیر کے بعد انتقال کر گیا۔ اناللہ وانا الیہ راجعون باری تعالیٰ والدین کو صبر جمیل اور نعم البدل مرحمت فرمائے۔ بیگم صاحبہ اسپتال سے گھر آگئی ہیں۔

قادرن بی بی کے بارے میں معتبر اطلاع ملی ہے کہ موصوفہ علیل ہیں پہلے ان کو نزلہ ہو گیا تھا۔ اب ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ پلوریسی بھی ہو گئی ہے حالت پہلے سے کچھ بہتر ضرور ہے مگر نقاہت و کمزوری بالکل ہو قوت ہے کمزوری حد سے زیادہ بڑھ گئی ہے علاج ہو رہا ہے۔ باری تعالیٰ صحت عنایت فرمائے۔

بیگم ثریا عباسی صاحبہ اپنے شوہر اعجاز علی صاحب عباسی کے ہمراہ بغرض تفریح ٹوکیو جاپان گئی ہوئی ہیں۔ اگلے ہفتے واپسی ہوگی۔

کمال عباسی صاحب اپنے ماموں جناب قمر صاحب سے ملنے الہ آباد گئے ہوئے ہیں۔ خیال ہے کہ ۱۵ دن بعد ہندوستان سے واپس آئینگے

شہیرہ بیگم مرحومہ (بیگم محمد علی صاحب عباسی) کا چہلم بروز جمعرات درمیان عصر و مغرب ناظم آباد کی ایک مسجد میں ہوا۔ قرآن خوانی ہوئی اعزا و احباب کی بیگمات نے شرکت کی۔ فاتحہ کا انتظام ڈاکٹر بیگم افضال احمد علوی کے مکان پر کیا گیا تھا۔

ولادت ہمیں یہ معلوم کر کے دلی مسرت ہوئی کہ بروز جمعرات بیگم حاجی وحید الدین صاحب علوی کے یہاں صاحبزادی تولد ہوئی۔ زچہ بچہ بخیریت ہیں۔ اسپتال سے گھر آگئیں۔ خدا مبارک کرے۔

کیپٹن چودھری شہاب احمد صاحب کرمانی چیرمین کھلنا پورٹ ٹرسٹ ایسٹ پاکستان سرکاری کام سے مغرب تشریف لائے تھے قریب قریب ۱۵ دن قیام کے بعد مشرق واپس ہو گئے۔

اسماء (بیگم اشتیاق احمد صاحب علوی) کے بارے میں اطلاع ملی ہے کہ ۲۰ مئی ۶۰ء کو ان کو سول اسپتال میں داخل کر دیا گیا۔ بعد میں خبر ملی کہ ان کے اسقاط حمل ہوا۔ اب خدا کا شکر ہے بہتر ہیں۔

حشمت فاطمہ (بیگم مطیع الدین صاحب کرمانی) ایک خبر میں بتایا گیا ہے کہ موصوفہ آج کل سخت علیل ہیں۔ نزلہ بگڑ گیا ہے پہلے حکیم کا علاج رہا تقریباً ۲۰ دن تک مگر کوئی فرق محسوس نہیں ہوا۔ سارے مسوڑھے پک گئے ہیں۔ کھانا پینا دشوار ہو گیا ہے اب ڈاکٹر کو رجوع کیا گیا۔ بخار بھی کئی دن سے آ رہا ہے انجکشن برابر لگ رہے ہیں۔ کسی قدر افاقہ ہے۔

مبینؔ بی بی پچھلے ہفتہ موصوفہ کے بارے میں معلوم ہوا ہے کہ وہ شدید ٹیفائیڈ میں مبتلا ہو گئیں۔ علاج ہو رہا ہے پنسلین اگرچہ شروع ہو گئی مگر بخار تیز ہوا اور گرمی دماغ پر چڑھ گئی۔ حتیٰ کہ بحرانی کیفیت پیدا ہو گئی تھی۔ اب خدا کا فضل ہے صحتیاب ہو رہی ہیں۔

احسن محسن صاحب علوی کا یہ خبر بھی مسرت کے ساتھ سنی جائے گی کہ کراچی کی مشہور ہاشمی کمپنی میں جناب موصوف کا تقرر بحیثیت ڈپٹی پرسنل منیجر ہو گیا ہے خدا مبارک کرے۔ احمد شارق علوی پسر جناب احسن محسن صاحب علوی ایک ہفتہ سے ملیریا میں مبتلا ہیں علاج ہو رہا ہے افاقہ معلوم ہوتا ہے۔

مشاعرہ بزم غالب سراج الدین صاحب کے مکان واقع نور سینٹر ناظم آباد کراچی منعقد ہوا۔ جس میں شہر کے نامور شعراء حضرات نے شرکت کی۔ حضرت عاصی کاکوروی، ساقی کاکوروی، علامہ درد کاکوروی اور احسان کاکوروی نے بھی شرکت کی مشاعرہ بہت کامیاب رہا ۸ بجے شام کو شروع ہو کر ۱۲ بجے رات کو بحسن و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

نتائج امتحانات پاکستان

وقار اطہر	صاحبزادہ محمد وسیع علوی صاحب	چہارم پاس کیا۔	
عادل اطہر	〃 〃	سوم 〃	
ناصر الدین	〃 منظر الدین صاحب	چہارم 〃	
ایاز الدین	〃 〃	سوم 〃	
اسرار الدین	〃 〃	دوم 〃	
نیلوفر اشتیاق	اشتیاق احمد علوی	دوم 〃	
رعنا ہاشمی	بنت انور علی مرحوم	پنجم 〃	
ندیم واصف علوی	محمد واصف علوی	چہارم 〃	اول نمبر
نعیم واصف علوی	〃	دوم 〃	دوم 〃
عبدالقاسم	〃	دوم 〃	تیسرے 〃

حالاتِ وطن

انیس احمد صاحب عباسی: ہمیں معتبر ذرائع سے اطلاع ملی ہے کہ ۳ جون کو موصوف کسی کام سے لکھنؤ گئے تھے واپسی پر لو کا اثر ہو گیا۔ ڈاکٹر محمد علی سالک صاحب بھی موجود تھے۔ انھوں نے اپنی سواری پر مکان پہونچایا۔ گھر پہونچکر بخار تیز آگیا اور رات بھر تیز بخار رہا۔ اب طبیعت کسی قدر ٹھیک ہے۔

نانی بی صاحبہ (اہلیہ حبیب حیدر قلندر) بخار پہلے ہی سے آرہا تھا۔ اب تو موسم کی شدت نے بہت زیادہ کمزور کر دیا ہے دوسرے تیسرے اجابتیں بھی ہوتی رہتی ہیں۔ نقاہت اب پریشان کن ہو رہی ہے اللہ تعالیٰ صحت کاملہ عطا فرمائے۔

بیگم انعام علی علوی موصوفہ کی بیماری بھی کچھ عجیب سی صورت اختیار کرتی چلی جارہی ہے جیسے علاج معالجہ ہو رہا ہے کمزوری و نقاہت بھی بڑھتی چلی جارہی ہے۔ پہلے نمونیہ کا علاج ہو رہا تھا۔ اب پلورسی بھی ڈاکٹر تجویز کر رہے ہیں۔ اس کے معنی یہ ہیں کہ ڈاکٹرس آج تک صحیح تشخیص پر نہ پہونچ پائے۔ اللہ تعالیٰ صحت کلی عطا فرمائے۔

منشی مشکور علی صاحب یوں تو موصوف ایک حالات پر چلتے آرہے تھے۔ گذشتہ ۱۵ یا ۲۰ دن سے پیشاب میں کثرت ہو گئی تھی۔ بلکہ کمزوری کی وجہ سے بے قابو ہو رہا تھا۔ ۲۰، ۲۱ جون کی درمیانی شب میں دو تین پاخانے ہو گئے جس نے بہت کمزور کر دیا۔ صبح کو طبیعت زیادہ گر گئی اور پریشانی کی حالت تک پہونچ گئی۔ فوراً مقامی ڈاکٹر بگا صاحب کو متوجہ کیا گیا۔ علاج ہو رہا ہے مرض کسی حد تک قابو میں آگیا ہے آج تیسرے دن کھچڑی کھانے کو بتائی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ شفا دے۔

نسیم احمد صاحب علوی صاحبزادہ معین احمد صاحب علوی نے کلاس ہشتم پاس کر لیا ہے اور ایک تقریری مقابلے میں اول آنے پر ایک کتاب "عنوان" بطور انعام حاصل کی۔

مولوی اکرم علی صاحب عباسی کی تحریر سے یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ موصوف کو ڈپٹی کلکٹری پر ترقی دی گئی۔ اور ڈائرکٹر ٹریننگ سیل حیدرآباد کا پرسنل اسسٹنٹ مقرر کیا گیا۔

چاقو زنی کے مضروب بیر خاں فوت ہو گئے: کاکوری کے گاؤں بھٹانوں میں تین چار دن قبل چاقو زنی کی ایک واردات ہوئی تھی اور مضروب بیر خاں کو خطرناک حالت میں اسپتال میں داخل کر دیا گیا تھا لیکن ان کی حالت خراب ہوتی گئی اور اسپتال ہی میں بیر خاں فوت ہو گئے۔ پولیس اتھارٹی نے ایک مقدمہ قائم کیا تھا۔ اب اس نے اقدام قتل ۳۰۲ میں اس مقدمہ کو تبدیل کر دیا۔ ملزم ابھی تک گرفتار نہ ہو پائے ہیں۔

زبردست چوری: گذشتہ ہفتہ سے پھر کسی گروہ نے چوریاں شروع کر دی ہیں۔ اس سلسلے میں موجودہ تالاب سرک کے کنارے نفیرے تیلی کے یہاں زبردست سرقہ کی واردات ہوئی۔ اندازہ کیا جاتا ہے کہ کسی طرح بھی پچیس ہزار سے کم کی چوری نہیں ہے۔ ایک یا ڈیڑھ بجے رات کو چور آئے تیرہ چودہ جس میں سے چوپات زیرانی کو بھی لال ٹین اٹھا کر لے گئے وہاں توڑ کے باقی گھر میں توڑے اور سامان نکال لے گئے حیرت و تعجب اس پر ہے کہ گھر والے اوپر چھت پر سو رہے تھے۔ اسی چھت کے نیچے والی کوٹھری میں جو تا سیف رکھا ہوا تھا توڑا جاتا رہا مگر کسی کی آنکھ نہ کھل سکی۔ بہرحال پولیس میں رپورٹ کر دی گئی ہے تحقیق و تفتیش ہو رہی ہے۔

کاکوری غلہ گودام مقفل ہو گیا: ۷ جون سترہ تاریخ پر کاکوری کو آپریٹو سیڈ اسٹور میں غلہ بند کر دیا گیا تھا۔ ہمیں یہ لکھتے ہوئے مسرت ہوتی ہے کہ کاکوری سیڈ اسٹور نے اپنی قدیم روایات کے مطابق امسال بھی ۹۹½ فی صدی وصولیابی کی۔ گذشتہ سال بھی وصولیابی اگرچہ قریب قریب اتنی تھی فرق صرف اتنا تھا کہ بیشتر حصہ کیش وصول ہوئی تھی۔ امسال چونکہ سپروائزر نئے تبدیل ہو کر آئے تھے جن کو زیادہ واقفیت نہ ہونے پر ہمیں خدشہ تھا کہ وصولی کمزور رہے گی مگر قابل تعریف ہیں دل لگا کر محنت کرنے والے جنہوں نے کل کی کل غلہ وصولی کی اور آخری دن وصول سینٹ پرسینٹ ہو گئی۔ غلہ بند کرنے کیلئے معود فر سے شری ایس سی یادو آئے تھے۔

نتائج امتحانات

عزیزہ ناہید صاحبزادی خواجہ عزیز احمد مرحوم ایم اے سکنڈ ڈویژن
فرحت علی عباسی صاحبزادہ برکت علی عباسی ایم اے کامیاب

کاکوری جونیر گرلس اسکول

نجمہ تھرڈ ڈویژن ہشتم کامیاب
نزہت " " " "
ادم پرکاشنی تھرڈ " " "
منورا " " " "
شیاما " " " "
رخسانہ صاحبزادی سلام خاں صاحب ہفتم اول "
حمیدہ " محمد اسحق صاحب " دوم "
امۃ فاطمہ " شاہ مصطفےٰ سعید صاحب ششم "
نگہت فاطمہ " منیف الدین صاحب " "
نگہت پروین " شبیر خاں صاحب " "
منور جہاں " عثمان خاں صاحب " "
عائشہ " ایاس احمد صاحب " "
نجمہ " حافظ راشد علی صاحب " "
نازنین " خواجہ احمد خاں صاحب " "
عصمت جہاں " ڈاکٹر صدیقی صاحب " "
اعزاز فاطمہ " " "
شوبھا سکسینہ " کے ڈی سکسینہ " "
مدن موہن سکسینہ " " "
منور امتیز " بشیر احمد علوی صاحب " "
اختر حبیب معین احمد صاحب علوی پنجم "
شاہانہ محمد رضا انصاری صاحب " "
انیس حسین خسرو میاں صاحب چہارم "
نزہت حسین " سوم "

پیکر سوم کامیاب
حلیم احمد پسر رشید احمد صاحب مجوزہ بی اے "
کلیم احمد " " بی اے پرویس سکنڈ ڈویژن "
شریف الدین علوی پسر ضمیر الدین صاحب علوی ششم نزہت " "

ولادت: یہ خبر مسرت کے ساتھ سنی جائے گی کہ شاد شاکر علی صاحب علوی کے یہاں لڑکا پیدا ہوا ہے خدا مبارک کرے۔

آمد و رفت: شبیر احمد صاحب علوی پرنسپل لامنس انگلش اسکول کھلنا مشرقی پاکستان سے تعطیلات گرما میں اپنے والدین سے ملنے آئے تھے واپس ہو گئے۔

نظیم الدین صاحب علوی صاحبزادہ نسیم الدین صاحب علوی جو چودہ پندرہ سال بعد اعزا سے ملنے آئے تھے ایک ماہ قیام کے بعد واپس کراچی ہو گئے۔

حکیم مختار احمد صاحب علوی تعطیلات میں وطن آئے ہوئے ہیں۔ بیگم صاحبہ اور صاحبزادی بھی ہمراہ ہیں۔ غالباً تعطیل کے دن یہیں گزاریں گے۔

قدر کاکوروی، ۶ جون کو شام کے ۴½ بجے پنجاب میل سے سکندر بیگ صاحب قدر (اپنی صاحبہ صاحبہ داماد حکیم مرزا نگو بیگ مرحوم) کے واپس آ گئے۔ حکیم صاحب مرحوم کے دونوں صاحبزادگان کئی روز پہلے سے بمبئی پہونچ گئے تھے۔ کاکوری رات میں ۱۰½ بجے پہونچے۔

محمد حسان صاحب علوی: یہ خبر انتہائی مسرت سے سنی جائے گی کہ حافظ محمد حسان علوی بی اے آنرز ایم اے ریسرچ آفیسر محکمہ آثار قدیمہ حکومت حیدرآباد کو حکومت نے اسلامک لٹریچر کی اعلیٰ تعلیم کیلئے دو سال کا اسکالرشپ دینا منظور کیا ہے وہ موصوف میک گل یونیورسٹی مانٹریال کناڈا کے انسٹی ٹیوٹ آف اسلامک اسٹڈیز میں ڈاکٹریٹ کریں گے۔ امید ہے کہ اگست کے تیسرے ہفتہ میں بی او سی کے جہاز سے روانہ ہوں گے۔

سعید احمد علوی پرنٹر و پبلشر نے سرفراز پریس لکھنؤ میں چھپوا کر دفتر کاکوری اخبار پریم گلی کاکوری ضلع لکھنؤ سے شائع کیا۔